

محترم جناب آر۔ پی۔ او صاحب فیصل آباد

درخواست بطور نوٹ جانے اندراج مقصود ہر خلاف ① ابرار علی والد محمد اعظم ستارہ کالونی مکان
منبر 58 گلی منبر 5 رسالہ والا روڈ فیصل آباد ② عاصمہ بی سائل دیہ فیصل آباد
SP/Abdullah Div
Pl. look into
the matter
and report

جناب عالی! 317-5cc-10-13-1-2
گزارش ہے کہ سائل ایک محنت کش آدمی ہے اور جو افسر پول جناب جون
منبر 58 رسالہ والا روڈ فیصل آباد میں قائم کرتا ہے۔ سائل کے والد محمد اعظم کا مورخہ 2016-04-06 اور ان کی شناخت
میں والد کی دائیں بازوی پٹی ٹوٹ گئی تھی۔ تو سائل نے سمن سے ڈاکٹر 13-1-2

مخود کے ہسپتال سے علاج معالجہ کروایا۔ آپریشن کے بعد 16-04-22 کو سائل کا والد
ڈسچارج ہو کر گھر واپس آ گیا۔ مورخہ 2016-04-28 کو الزام علیہ منبر ④ ابرار علی نے طمع
انسانی کی خاطر والدہ کو لے کر قلعہ کبیری چلا گیا اور کبیری سے بذریعہ والدہ منبر بی بی
الزہرا علیہ منبر ② عاصمہ کے والد کو ایسے ہی۔ سائل نے والدہ کو کالونی واپس آ گیا۔
کی حالت میں خالی شام اور پیر امیر تری نوٹ خالی کاغذوں پر والدہ کے انگلیوں سے لکوائے۔
اور انگلیوں سے لکوائے کے بعد سیرٹ سے صاف کر دیے۔ تاکہ والدہ کو پوش آنے پر پتہ نہ چلے۔
سائل کو سائل گھر واپس آ گیا تو دیکھا والدہ بے پوشی کی حالت میں پڑا ہوا تھا۔ الزام علیاں
سے بوجھنے پر الزام علیاں نے سائل کو کیا۔ کہ والدہ نے حق میرے کاکیس عدالت مجاہدہ
سول جج صاحب فیصل آباد کی عدالت میں دائر کیا تھا جو کہ خارج ہو گیا تھا تو وہیں
صاحب نے کیا تھا کہ بیمارے پاس ایک سی راستہ ہے تو وہیں صاحب کے مشورہ کے مطابق
اسیاسی کر لیا۔ سائل کافی غصہ میں تھا۔ سائل نے والدہ کو پوش میں لانے کی بات کو شش
کے پاس لے گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے کیا کہ اسے کوئی چیز کھلائی گئی ہے۔ ڈاکٹر نے سائل
کے والدہ کو پوش میں لانے کے لیے اجلاس اور ڈریسنگ روم لکوائے۔ سائل پولیس کو
اغلائے کرنے لگا تھا تو الزام علیاں عدالت سماعت کرنے کے لیے سائل پولیس کو
یوٹے معاملہ کو رفاہ دفع کر دیا۔ تقریباً 6 سال بعد الزام علیہ منبر ④ ابرار علی نے
اشٹام کو مکمل بکھوایا اور سائل کا نام اشٹام میں بطور گواہ ڈال دیا۔ اور سائل کو
والد کے خلاف جھوٹی گواہی دینے کے لیے جبرور کرنے لگا۔ سائل کے جھوٹی گواہی پر
لے ماننے پر سائل کو مختلف مقدمات میں پھنسانے اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے لگا

P-T-0

سائل نے قطعی الزام لیر الزام علیہ منبر (۱) ابرار علی نے مجبوراً اپنا اور اپنے دوست سلمان کا نام بطور گواہ لکھوا دیا۔ سائل نے معزین علاقہ کی مدد سے سلمان سے اشتہام میں گواہی کی بابت پوچھا تو سلمان نے اپنا بیان لکھ کر دستخط انکو طے کر کے سائل کو دے دیا۔ جو کہ لف ہذا ہے۔ الزام علیہ منبر (۱) اپنے آپکو DC آفیس کا ملازم ظاہر کرتا ہے جو کہ نہ ہے۔ اور الزام علیہ منبر (۲) عاصم راہی نے آپکو بیل ظاہر کرتی ہے حالانکہ اس کے پاس قانون کی ڈگری ہے اور نہ ہی کسی قسم کا کوئی لائسنس ہے۔ الزام علیہ منبر (۱) ابرار نے سائل کو دوبارہ جھوٹی شہادت پر خلاف والد محمد اعظم رونیو عذالت بیان دینے کا کہا سائل جھوٹی شہادت دینے کے لیے تیار نہ ہوا تو ابرار علی غصہ میں آگیا۔ تو سائل کو اسٹیج کے زور پر دھکے مار مار کر وراثتی گھر سے نکال دیا۔ سائل ڈرے مارے وقتی طور پر سائٹ پریو گیا۔ دوسرے دن سائل اپنے گواہان (۱) قاسم علی (۲) ولید کے ذریعے گھر واپس آیا تو دیکھا کہ سائل کے گھر کالاک ٹوٹا ہوا تھا اور سائل کے گھر سے 40 پیراٹر بانڈ 1500 سو والے اور سارا سامان غائب تھا۔ جو جیسے لیر الزام علیہ منبر کا سامان بھارے پاس ہے۔ آپ جھوٹی شہادت دو گے تو آپ کو دے دیں گے۔ مزکورہ اشتہام کے 4 گواہوں میں سے 2 گواہ چلے یہی سائل کے والد کے حق میں بیان لکھ کر دے چکے ہیں۔ اور سائل اس اشتہام کا تیسرا ایڈم گواہ ہے۔ جس کی وجہ سے الزام علیہ منبر سائل کو بلیک میل کرنے والہ کے حق میں والد کے خلاف جھوٹی گواہی دینے کے لیے مجبور کر دیے ہیں۔ رنگار پر مختلف مقدمات میں ملوث کرنے اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔

جناب عالی! الزام عالی ان کا فنی سیاسی سماجی و مالی اثر و رسوخ کے حامل ہیں وہ کسی بھی وقت سائل کو جانی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ جس کی وہ متعدد کوشش بھی کر چکے ہیں۔ برائے میرانی میرانی الزام علیہ منبر کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔ تاکہ باعث عبرت ہو اور سائل کو انصاف مل سکے۔

العارف
عباس علی والد محمد اعظم ستارہ کا کوئی مکان منبر 5 گلی منبر 5 رسالہ روضہ مفصل آباد

0322-1620350

اسد